



## سوال

(267) موت کے وقت کلمہ پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک کلمہ گو مسلمان ساری شرک و بدعات کے کام کرتا رہا اور مرتے وقت اس کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو جاتا ہے کیا ایسے آدمی کیلئے بھی "دخّل الجنۃ" والی حدیث صادق آتی ہے نیز کلمہ گو مشرک کا جنازہ پڑھنا سنت سے ثابت ہے جبکہ آخری کلام کلمہ ہو (ایک سائل)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص دین اسلام کا مخالف ہو مثلاً یہودی، عیسائی وغیرہ اس شخص کا آخری عمر میں کلمہ شہادت پڑھنا اس کیلئے مفید ہے۔ رہا وہ شخص جو یہ کلمہ پڑھ کر بھی کفر و شرک کرتا تھا مثلاً مرزائی وغیرہ تو جب تک وہ اپنے کفر و شرک سے برات نہیں کرے گا اس کا کلمہ پڑھنا چنداں مفید نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: **من قال لا الہ الا اللہ و کفر بما یعبد من دون اللہ حرم ماله ودمه و حسابہ علی اللہ** جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ کے سوا جس کی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کیا تو اس کا مال اور خون حرام ہے اور اس کا حساب اللہ پر ہے۔ (صحیح مسلم: 33)

اس میں استدلال "کفر بما یعبد من دون اللہ" سے ہے مزید تفصیل کیلئے صحیح مسلم کا باب مذکور مع شرح دیکھ لیں۔ (ماہنامہ شہادت، اگست 2000) (دوبارہ 10 ستمبر 2007) (الحمد: 42)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 507

محدث فتویٰ